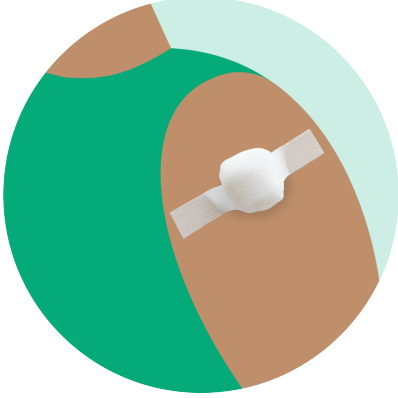


کچھ بچے انفلوئنزا یعنی فلو سے شدید بیمار ہو جاتے ہیں۔



ناروے میں 80,000 بچوں کے لیے انفلوئنزا کی شدید بیماری کا زیادہ خطرہ ہے۔

کچھ بچوں کے لیے انتہائی خطرناک

ہر سال تقریباً 500 بچے انفلوئنزا سے اتنے شدید بیمار ہو جاتے ہیں کہ انہیں ہسپتال میں علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر بنیادی طور پر صحت مند بچے ہوتے ہیں لیکن بعض بیماریاں یا مسائل رکھنے والے بچوں میں صحت مند بچوں کے مقابلے میں انفلوئنزا سے شدید بیمار ہونے کا خطرہ تقریباً 4 گنا زیادہ ہوتا ہے۔

ناروے میں 0 سے 17 سال عمر کے تقریباً 80,000 بچوں کے لیے انفلوئنزا سے شدید بیمار ہونے کا زیادہ خطرہ ہے۔ ان میں سب سے بڑا گروپ ان بچوں کا ہے جنہیں دمہ یا پھیپھڑوں کی کوئی اور بیماری ہے۔ اس کے علاوہ دل کی بیماری، ذیابیطس اور مرگی جیسے اعصابی امراض میں مبتلا کئی ہزار بچوں کے لیے بھی زیادہ خطرہ ہے۔ اگر انہیں انفلوئنزا انفیکشن ہو جائے تو انہیں پہلے سے لاحق بیماری بھی بگڑ سکتی ہے اور انہیں نئی بیماریاں بھی لگ سکتی ہیں جیسے نمونیا ہو سکتا ہے۔

انفلوئنزا کے نتیجے میں بچوں کی اموات شاذ و نادر ہی ہوتی ہیں لیکن اموات کے کیسوں میں اکثر ایسے بچے ہوتے ہیں جن کی کسی بیماری یا طبی مسئلے نے ان کے لیے انفلوئنزا کی شدید بیماری کا خطرہ بڑھا دیا تھا۔

عمر تک کے بچوں کو ہر سال ویکسین لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

انفلوئنزا سے کیا مراد ہے اور یہ کیوں خطرناک ہو سکتا ہے؟

انفلوئنزا ایک متعدی بیماری ہے جو انفلوئنزا وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ وائرس ناک، گلے اور پھیپھڑوں میں انفیکشن کا سبب بنتا ہے۔ انفلوئنزا اور نزلہ زکام میں فرق ہے۔

انفلوئنزا کی علامات اکثر اچانک ظاہر ہوتی ہیں یعنی تیز بخار، پٹھوں میں درد، سر درد اور شدید تھکاوٹ۔ کچھ بچوں کو التھیاں یا دست آ سکتے ہیں۔

انفلوئنزا وائرس ہر سال ناروے میں اکتوبر اور مئی کے درمیان وبا پھیلاتے ہیں۔ بچوں میں انفلوئنزا عام ہے۔ ایک عام فلو کے موسم میں تقریباً 20-30% بچے انفیکشن میں مبتلا ہوں گے۔

مندرجہ ذیل بیماریاں اور مسائل رکھنے والے بچوں کو ہر سال انفلوئنزا ویکسین لگوانی چاہیے:

- پھیپھڑوں کی دائمی بیماری (بشمول دمہ)
- دل کی بیماری
- دائمی دماغی یا اعصابی بیماری یا نقصان (مثلاً مرگی اور دوسرے مسائل جو پھیپھڑوں کے فعل کو متاثر کرتے ہیں)
- بیماری یا علاج کے نتیجے میں مدافعتی نظام کی کمزوری (مثلاً عضو کی پیوند کاری یا کینسر)
- جگر یا گردے کی خرابی۔
- ذیابیطس
- بہت شدید موٹاپا
- کوئی اور شدید یا دائمی بیماری جس میں ڈاکٹر انفرادی غور کے بعد انفلوئنزا کو صحت کے لیے شدید خطرہ قرار دے (مثلاً پیدائشی طور پر نارمل سے مختلف کروموزومز اور جینیاتی سندرومز رکھنے والے بچے)
- قبل از وقت پیدا ہونے والے بچے۔ حمل کے بتیسویں ہفتے سے پہلے پیدا ہونے والے بچوں کے لیے خطرہ سب سے زیادہ ہے۔
- 6 ماہ (کرونیولوجیکل عمر) سے 5 سال



میرے بچے کو ویکسین کہاں سے لگ سکتی ہے؟

ویکسینیشن عام طور پر اکتوبر سے دسمبر تک ہوتی ہے۔ بچوں کے سرپرست بچوں کی ویکسینیشن کے متعلق معلومات کے لیے کمیون (میونسپلٹی) یا جی پی (ڈاکٹر) کی ویب سائٹ دیکھ سکتے ہیں۔ ہسپتال میں داخل بچے یا سپیشلسٹ کے پاس زیر علاج بچے وہیں سے ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

اس ویکسین کی فیس کتنی ہے؟

ویکسینیشن کی فیس مختلف ہوتی ہے۔ فیس جاننے کے لیے اپنے جی پی سے بات کریں یا میونسپلٹی کی ویب سائٹ دیکھیں۔

اس کے علاوہ اس میں جراثیم سے پاک پانی، نمکیات، چینی اور جیلیٹن شامل ہیں۔

ویکسینز کتنا اثر رکھتی ہیں؟

ویکسین کا اثر اس پر منحصر ہے کہ انفلوئنزا انفیکشن کس قسم کے وائرس سے ہوا ہے، یہ ویکسین اس وقت پھیلے ہوئے انفلوئنزا وائرس سے کتنی ملتی جلتی ہے، اور کونسی ویکسین استعمال کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بچے کی صحت سے بھی ویکسین کے اثر پر فرق پڑ سکتا ہے۔

انفلوئنزا ویکسین کا اثر ہر سال مختلف ہوتا ہے لیکن یہ اوسطاً تقریباً 60 فیصد مؤثر رہتی ہے۔ اس لیے کچھ لوگوں کو ویکسین لگوانے کے باوجود انفلوئنزا ہو سکتا ہے لیکن ویکسین بیماری کو ہلکا کر سکتی ہے اور شدید بیماری کے خطرے کو کم کر سکتی ہے۔

کیا انفلوئنزا ویکسین محفوظ ہے؟

تمام دوائیوں اور ویکسینز کے ضمنی اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں لیکن ہر کسی کو ان کا سامنا نہیں ہوتا۔ انفلوئنزا ویکسینز شاذونادر ہی شدید ضمنی اثرات کا باعث بنتی ہیں۔

یہ کئی سالوں سے استعمال میں ہیں اور حالیہ دہائیوں میں سالانہ تقریباً 500 ملین ڈوزیں لگائی جا رہی ہیں۔

- انجیکشن ویکسین سے انجیکشن لگانے کی جگہ پر درد، سوجن اور سرخی ہو سکتی ہے جبکہ ناک میں سپرے کی جانے والی ویکسین سے ناک بند ہونا اور ناک بہنا ممکن ہے۔

- دونوں ویکسینز کے سلسلے میں ویکسینیشن کے بعد 1 سے 2 دن تک ہلکی خراپہ طبیعت، پٹھوں میں درد اور بخار ہو سکتا ہے۔

- الرجک رد عمل یا دوسرے شدید ضمنی اثرات شاذ و نادر ہیں۔

- کسی بھی ویکسین سے بچے کو انفلوئنزا کی بیماری نہیں ہو سکتی۔

ویکسین بہترین تحفظ فراہم کرتی ہے۔

انفلوئنزا ویکسین لگوانا انفلوئنزا اور اس کے خطرناک نتائج سے بچنے کے لیے سب سے آسان اور بہترین اقدام ہے۔ اس لیے خطرہ پیدا کرنے والے مسائل میں مبتلا بچوں کو ہر موسم خزاں میں ویکسین لگوانی چاہیے۔ انفلوئنزا ویکسین لگوانے کے باوجود جن لوگوں کو انفلوئنزا ہو جائے، ویکسین کی وجہ سے ان کی علامات کی شدت کم ہو سکتی ہے۔

بچوں کے لیے دو مختلف انفلوئنزا ویکسینز ناروے میں دو مختلف قسموں کی انفلوئنزا ویکسینز بچوں کے لیے منظور شدہ ہیں: انجیکشن ویکسین (6 ماہ سے بڑے تمام بچوں کے لیے منظور شدہ) اور ناک میں سپرے کی جانے والی ویکسین (2 سے 17 سال عمر کے گروپ کے لیے منظور شدہ)۔

ناک میں سپرے کی جانے والی ویکسین کو شدید دھم، سانس کی تکلیف چھڑی ہونے کے وقت، کمزور مدافعت یا تالو میں شگاف کی صورت میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کوئی انفلوئنزا ویکسین اس صورت میں نہ لگوائی جائے جب انفلوئنزا ویکسین سے الرجی کا علم ہو۔

6 ماہ سے 9 سال عمر کے جن بچوں کو یہ ویکسین نہیں لگی ہے یا جنہیں پہلے انفلوئنزا ہو چکے کی تصدیق ہوئی ہے، انہیں انفلوئنزا ویکسین کی دو ڈوزیں کم از کم 4 ہفتوں کے وقفے سے لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے، چاہے ویکسین کسی بھی قسم کی ہو۔

ان ویکسینز میں کیا شامل ہوتا ہے؟

انجیکشن ویکسین میں انفلوئنزا وائرس کے ٹکڑے، جراثیم سے پاک پانی، مختلف نمکیات اور دیگر امدادی مادے شامل ہوتے ہیں۔ ناک میں سپرے کی جانے والی ویکسین میں زندہ، کمزور بنائے گئے انفلوئنزا وائرس ہوتے ہیں جنہیں اس طرح بدلا گیا ہوتا ہے کہ وہ ناک کی لعاب دار جھلی میں صرف تھوڑی دیر زندہ رہ سکیں اور باقی جسم میں زندہ نہ رہ سکیں۔

